آخری حصے میں ممتاز و معروف مترجمین کے حالات کے خاکے اور کچھ خدمات کے تذکرے درج ہیں۔
محترمہ ڈاکٹر صالحہ کی اس خوبی کا بطورِ خاص میں ذکر کرنا چاہتا ہوں کہ اندازِ تحریر کا ادبی انداز بہت دلکش ہے۔ بیچ بیچ میں خاص خاص اشعار بھی استعمال کیے گئے ہیں۔
ڈاکٹر صاحبہ (جو کویت میں مقیم ہیں) نے قرآن کی خدمت کی جو راہ کھولی ہے۔ اس پر امید ہے کہ آئندہ اور بھی کارنامے سامنے آئیں گے۔ کیا مبارک ہیں وہ خواتین جو ایسے دینی و علمی کام کرتی ہیں۔ اور یہ ایسے کام ہیں کہ پردے میں رہ کر اپنے گھروں میں بھی سرانجام دیے جا سکتے ہیں۔

خدایا ایں کرم بارِ دگر کُن | از جناب حافظ عبدالرزاق ایم۔اے۔ الحسنات منزل، چکوال۔
ناشر: ادارۂ نقشبندیہ اویسیہ چکوال۔ سول ایجنٹ: مدنی کتب خانہ، گنپت روڈ، لاہور۔ صفحات ۱۳۶
قیمت: ۵۰/- روپے۔

چکوال پہلے ہمارے آبائی گاؤں کی تحصیل تھی، اب ضلع ہے۔ واقعی ترقی ہو رہی ہے۔ اس دور افتادہ علاقہ میں جو ابتدائی دورِ عمر گذرا۔ اس میں چند ہی دوست ملے جن میں سے حافظ عبدالرزاق بہ سلسلۂ خاندانِ قاضیاں بھی مگر زیادہ تر اپنے وسیع تر تصورِ دین کے رشتے سے خاص دوستی کے مقام تک پہنچے۔ پھر آہستہ آہستہ ہمارا سفر ہمیں کہیں سے کہیں لے گیا۔ اور انہوں نے دو چار قدم ساتھ چل کر معلوم نہیں کتنی منزلیں مار لیں۔ اب ہماری ایک غائبانہ دوستی چلتی ہے جسے رایوں کے اختلافات ختم نہیں کر سکتے۔
یہ تمہید میں نے اس خوشی میں لکھ دی کہ حافظ صاحب کی یہ نگارش مجھے بہت پسند آئی۔ روئیداد ایک مقدس سفر کی، اس میں ایک ادبی لطافت اور روحانی پُراسراریت بھی۔ حرمین کے چپّے چپّے کے واردات و احوال، ہر بات بہت سچائی سے بیان کردہ اور گہرے جذبے کی آئینہ دار۔ ہر اقدام اور ہر "واردات" پہ کہیں آیات کے نگینے اور کہیں اشعار کے آبگینے۔ زیارتِ روضۂ حضورؐ کا تجربہ بلکہ تجربے ہیں نے دیکھا کہ کہیں غیر محتاط اندازِ گفتگو نہیں، اور کہیں تجاوز عن الحدود نہیں ہے۔
افسوس کہ کتابوں کی بھرمار ایسی رہی کہ موقع مشکل سے ملا۔